



سوال

(72) فوت شدگان کے روزوں اور نمازوں کا کفارہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کوئی شخص مر جائے، اور اس کی نمازیں و روزے بستے ہوں تو ان کا کیا کفارہ ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز اور روزہ دو فرض عین عبادات ہیں، ان کو ادا کرنا ہر شخص پر ذاتی طور پر لازم و واجب ہے۔ شرعی عذر کے بغیر رمضان کا فرض روزہ چھوڑنے کی اجازت نہیں ہے، اگر کوئی شخص شرعی عذر کے بغیر روزہ فرض چھوڑ دیتا ہے تو اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے، بلکہ اس پر اللہ سے توبہ کرنا اور اپنے گناہ کی معافی مانگنا لازم ہے۔ کفارہ صرف اسی روزے کی قضا ہے، جو عذر (یعنی سفر اور مرض وغیرہ) کی بنیاد پر چھوڑا جائے۔ اور میت کی جانب سے وراثت کے لئے جن روزوں کی قضا کا تذکرہ حدیث میں موجود ہے، اسے اکثر اہل علم نے نذر کے روزوں کے ساتھ خاص کیا ہے۔

جیسا کہ امام ابو داؤد کہتے ہیں، میں نے امام احمد کو فرماتے ہوئے سنا:

”لَا يُعَامَرُ عَنِ النَّبِيِّ الْإِنِّي أَنْزَرُ قَالَ أَبُو دَاؤُدُ: وَتَمَّتْ لِأَخِي مُحَمَّدٍ رَمَضَانَ: قَالَ يُطْعَمُ عَنِّي“ [مسائل احمد بروایہ ابی داؤد (ص ۹۶)]

”میت کی طرف سے صرف نذر ہی کے روزے رکھے جائیں۔“ ابو داؤد کہتے ہیں میں نے امام احمد سے کہا: ”تو رمضان کے روزے؟“ انھوں نے کہا: ”اس کی طرف سے کھانا کھلایا جائے۔“

جبکہ نماز چھوڑنے کا شریعت میں کوئی عذر بھی مقبول نہیں ہے، ہر حال میں نماز پڑھنا لازم اور فرض ہے۔ اگر کسی کی کوئی نماز رہ جاتی ہے، اور فوت ہو جاتا ہے تو اس پر بھی کوئی کفارہ نہیں ہے۔

حدامہ عنہم والحمد للہ اعلم بالصواب

